انسانی بال پانی میں گر جائے تو پانی پاک رہے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر جسم کے غیر ضروری بال بالٹی میں گر جائیں تو پانی پاک رہے گا یا ناپاک ہو جائے گا؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جسم کے غیر ضروری بال بالٹی میں گر جائیں تو اس سے پانی ناپاک نہیں ہو گا بشرطیکہ اس پر کوئی نجاست نہ لگی ہو کیونکہ انسان کے جسم کے تمام بال پاک ہیں اور پاک چیز پانی میں گرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

فتاوی قاضی خان میں ہے

"وشعر الآدمي طاهر في ظاهر الرواية إذا وقع في الماء القليل لا يفسد الماء"

ترجمہ: اور آدمی کا بال ظاہر الروایۃ میں پاک ہے جب قلیل پانی میں گرے گا تو اس پانی کو فاسد نہیں کرے گا۔ (فتاوی قاضی خان، کتاب الطہارۃ، فصل فیما یقع فی البئر، ج 01، ص 18، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

البحر الرائق شرح کنز الدقائق میں ہے

”(قوله وشعر الإنسان والميتة وعظمهما طاهران) إنما ذكرهما في بحث المياه لإفادة أنه إذا وقع في الماء لا ينجسه لطهارته عندنا“

ترجمہ: انسان اور مردار کے بال اور ان کی ہڈیاں پاک ہیں، مصنف نے ان دونوں کا ذکر "پانیوں" کی بحث میں اس بات کے افادہ کے لئے کیا کہ اگر یہ پانی میں گر جائیں تو پانی کو نجس نہیں کریں گے کیونکہ یہ ہمارے نزدیک پاک ہیں۔ (البحر الرائق شرح کنز الدقائق، جلد 1، صفحہ 112، دار الکتاب الاسلامی)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4311

تاریخ اجراء: 15 ربیع الثانی 1447ھ/09 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net